حضرت علامہ مولانا شیخ القرآن والحدیث پاسبان مسلک رضا
پیر الحاج ابو محمد **محمد عبدالرشید رضوی قادری** علیہ رحمۃ اللہ
آستانہ عالیہ سمندری شریف

مجاہد تحریک ختم نبوت و نظام مصطفی فخر المشائخ
مخدوم اہلسنت
جگر گوشہ محدث اعظم پاکستان
پیر حضرت الحاج

قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی علیہ رحمۃ اللہ

صاحبزادہ آستانہ عالیہ محدث اعظم پاکستان

حالات و خدمات

فضل رسول واقعی فضل رسول ہیں

ضیغم اہل سنت علمبردار مسلک اعلیٰ حضرت
مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی
کے سوگوار قلم سے

باہتمام
محمد شرافت علی قادری رضوی
مہتمم جامعہ حنفیہ کرول سمندری (پاکستان)

ناشر
رضا اسلامک ریسرچ سنٹر سمندری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

معمار سنیت عالمی شیخ طریقت مخدوم اہلسنّت شہزادہ محدث اعظم حضرت

پیر محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ

حالات وخدمات

فضل رسول واقعی فضل رسول ہیں

ضیغم اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی
کے سوگوار قلم سے

بااہتمام
محمد شرافت علی قادری رضوی
رشد الایمان فاؤنڈیشن سمندری (پاکستان)
0344-8672550

نام کتاب	......	پیر محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ
تحقیق	......	ضیغم اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد حسن علی رضوی بریلوی کے سوگوار قلم سے
زیر سرپرستی		صاحبزادہ پیر محمد غوث رضوی
اہتمام		محمد شرافت علی قادری رضوی
تاریخ اشاعت	......	جنوری ۲۰۲۱ء
اوّل		
اشاعت خاص		صد سالہ عرس امام احمد رضا (اکتوبر ۱۹۲۱ء تا اکتوبر ۲۰۲۱)
صفحات	......	16
تعداد	......	۱۱۰۰
ناشر	......	ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا سمندری
کمپوزنگ		سبحان کمپیوٹرز اینڈ پرنٹرز فیصل آباد

ملنے کے پتے

جامعہ حنفیہ ۷ ۴۳ گ۔ب کرول سمندری (پاکستان)

0344-8672550

آقائے اکرم سراپائے کرم

غوث اعظم قطب عالم رضی اللہ عنہ کا منظوم حلیہ مبارک

سراپا نورانی شاہِ جیلانی محبوب ربانی...... (۱۳۲۲ھ)

از تبرکات عالیہ

سیدنا مجدد اعظم امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

حمد حق نعت نبی تعریفِ غوث
بعد ازاں من طالب تعریف غوث
غوث اعظم کے فدائی کان لا
ذکر شہ ہے نذر شہ کو جان لا
حلیہ اقدس کہ عین نور ہے
بہجۃ الاسرار میں مذکور ہے
ترجمہ ترتیب وار اس کا لکھوں
گوہر منثور کو لڑیوں میں لوں
وہ مبارک نثر ہو نثر و نثار
یہ ثریا نظم ہو شعری شعار

کون اس باغ سے اے باد صبا جاتا ہے
رنگ رخسار سے پھولوں کے اُڑا جاتا ہے

معمارِ سنیت شہزادہ محدث اعظم کا المناک سانحہ ارتحال

حیاتِ مستعار کا عکس جمیل

آہ صد آہ کہ معمار سنیت مخدوم اہلسنّت عالمی شیخ طریقت شہزادۂ محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی سجادۂ نشین آستانہ عالیہ محدث اعظم پاکستان خانقاہ قادریہ رضویہ فیصل آباد بھی اس دور قحط الرجال میں داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون، دینی تڑپ مسلکی ولولہ و جذبہ جہد مسلسل اور اتحاد اہلسنّت اور پیہم کام کام کا نام محمد فضل رسول حیدر رضوی تھا بلاشبہ و بلا مبالغہ آپ عالمی شیخ طریقت اور ایک وسیع النظر پیر اور بیدار مغز مبلغ اسلام وسنیت تھے مولیٰ عزوجل نے اپنے کرم کریمانہ سے فراست و بصیرت کا بڑا وسیع و وافر حصہ عطا فرمایا تھا، سنیت کی تبلیغ و اشاعت مسلک سیدنا مجدد اعظم اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی تبلیغ و اشاعت فروغ و عروج کے لئے ہزاروں نہیں لاکھوں اپنی حبیب خاص سے خرچ فرما دیتے تھے۔ آپ کی ولادت باسعادت ۹ رمضان المبارک ۱۳۶۱ھ بمطابق ۱۹ ستمبر ۱۹۴۲ء قصبہ دیال گڑھ بٹالہ ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب میں ہوئی، آپ کے سوانح نگاروں کے مطابق حضور نبی اکرم رسول محترم شفیع معظم نور مجسم شہنشاہِ کونین بادشاہ دارین صلی اللہ علیہ وسلم نے عالم رویا میں آپ کے عظیم المرتبت والد گرامی نائب اعلیٰ حضرت مظہر صدر الشریعہ آئینہ جمال حجۃ الاسلام محدث اعظم پاکستان علامہ ابو الفضل محمد سردار رحمۃ اللہ علیہ سابق صدر المدرسین و شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی شریف کو آپ کی ولادت کی بشارت عنایت فرمائی اور فرمایا اس کا نام میرے نام پر محمد رکھنا چنانچہ نام نامی محمد اور عرف عام پکارنے اور بلانے کے لئے فضل

رسول نام رکھا گیا حضور سیدی محدث اعظم پاکستان جو اس وقت دارالعلوم بریلی شریف کے صدر المدرسین و شیخ الحدیث تھے نے آپ کی ولادت کی خبر فرحت پاکر جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی شریف کے علماء و طلباء و مدرسین کو جمع فرما کر محفل میلاد شریف کا انتظام فرمایا اور شرینی تقسیم فرمائی۔ مشائخ عظام پیران طریقت کے مبارک طریقہ کے چار سال چار ماہ چار دن کی عمر میں بسم اللہ خوانی کرائی اور تعلیم قرآن عظیم کا آغاز ہوا۔ کچھ عرصہ بعد شہزادۂ اعلیٰ حضرت حضرت قبلہ مفتی اعظم مولانا شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان صاحب رضوی سجادہ نشین بریلی شریف قدس سرہ العزیز لاہور سے براستہ امرتسر ٹرین پر بریلی شریف تشریف لے جا رہے تھے امرتسر ریلوے اسٹیشن پر حضرت صاحبزادہ محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور سیدنا مفتی اعظم قدس سرہ سے بیعت کرایا۔

برصغیر کا تقسیم اور قیام پاکستان کے بعد جب آپ کے عظیم المرتبت والد گرامی حضور سیدی محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ ہجرت فرما کر پاکستان تشریف لائے تو اولاً ساروکی اور پھر بھکھی شریف اور پھر لائلپور تشریف لائے حضرت صاحبزادہ مولانا قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی بحیثیت مہاجر آپ کے ساتھ تھے اور یہیں قرآن پاک کی تعلیم حاصل کی اور اسکول داخل کر دیئے گئے۔ غالباً ۱۹۵۸ء میں فقیر راقم الحروف نے ایک مکتوب کے ذریعہ معلوم کیا کہ آپ کے کتنے صاحبزادے ہیں تو سرکار محدث اعظم پاکستان کا جواب آیا فقیر کے تین لڑکے ہیں۔ سب سے بڑے کا نام محمد فضل رسول ہے۔ جس کی عمر سولہ سال ہے۔ آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اس سے چھوٹے کا نام محمد فضل احمد ہے۔ اس کی عمر تیرہ سال ہے۔ تیسرے لڑکے کا نام محمد فضل کریم فقیر کے والدین ۲۶ سال پہلے رحلت فرما گئے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مغفرت فرمائے۔ آمین۔

حضرت صاحبزادہ محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن عظیم ناظرہ قاری علی احمد صاحب روہتکی سے پڑھا درس نظامی علوم عربیہ معقول و منقول تفسیر حدیث و فقہ کی تعلیم مولانا سید منصور حسین شاہ صاحب فاضل جامعہ رضویہ مظہر السلام بریلی شریف

علامہ حافظ محمد احسان الحق صاحب مولانا مفتی محمد نواب الدین صاحب شیخ المعقول شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی شارح بخاری قدست وسرارہم سے حاصل کی۔

اجازت وخلافت:

۱۳۸۱ھ بمطابق ۱۹۶۱ء میں وصال شریف سے کچھ عرصہ پہلے سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت قدس سرہ العزیز کے عرس قادری رضوی کے موقعہ پر حضور سیدی محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت صاحبزادہ محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ کو اکابر علماء و مشائخ کی موجودگی میں جمیع سلاسل کی اجازت وخلافت عطا فرما کر اپنا جانشین مقرر فرمایا۔ ۱۳۸۲ھ بمطابق ۱۹۶۲ء میں چہلم شریف کے موقع پر اکابر علماء ومشائخ مفتی پاکستان استاذ العلماء ابوالبرکات سید احمد قادری رضوی مظہر صدر الافاضل مولانا مفتی محمد عمر نعیمی مرادآبادی شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری، مجاہد ملت علامہ عبدالحامد بدایونی، شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین چشتی سیالوی، حضرت علامہ مفتی احمد یار خان گجراتی، حضرت علامہ مفتی محمد اعجاز ولی رضوی بریلوی، حضرت علامہ مفتی عزیز احمد بریلوی، پیر طریقت میاں جمیل احمد شرقپوری وغیر ہم قدست اسراہم نے صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول رحمۃ اللہ علیہ کو سجادہ نشین محدث اعظم مقرر فرمایا اور دستار سجادگی زیب سر کی گئی۔

حسن خطابت وعظ تبلیغ:

حضرت صاحبزادہ مولانا قاضی محمد فضل رسول رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت قبلہ محدث اعظم پاکستان تحصیل علوم ہی کے زمانہ میں وعظ تبلیغ پر لگا دیا تھا۔ بالخصوص سنی رضوی جامع مسجد فیصل آباد میں حضور سیدی محدث اعظم کے خطاب سے پہلے حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نہایت پرمغز فاضلانہ علمی تحقیقی بیان فرمایا کرتے تھے اور وعظ وتبلیغ کے لئے خانیوال ملتان شریف لاہور بھی تشریف لے جاتے تھے اور فقیر راقم الحروف کی دعوت پر حضور محدث اعظم کے عرس چہلم میں میلسی بھی رونق افروز ہوئے اور حضرت

غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی دعوت پر مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم کے سالانہ جلسہ دستار فضیلت میں بھی تشریف لائے۔

۱۳۸۱ھ بمطابق ۱۹۶۱ء میں یادگار رضا پاکستان دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر السلام لائل پور کے سالانہ جلسہ دستار فضیلت کے موقعہ پر محدث اعظم حضرت قبلہ شیخ الحدیث قدس سرہ نے اپنے خلف اکبر جلیل القدر صاحبزادہ صاحب کو جملہ علوم وفنون عربیہ اور مرویات کی اجازت عامہ تامہ عطا فرمائی اور اسناد سے نوازا۔

ایک منفرد فضیلت و کارنامہ:

ہمارے بہت سے بزرگان دین اکابر کرام کے سالانہ عرس عموماً وصال شریف کی اکثر تاریخوں میں نہیں ہوتے لیکن حضرت صاحبزادہ محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے پابندی تواریخ کے ساتھ بریلی شریف بغداد معلی اجمیر مقدس کی طرز پر ساٹھ سال تک اصل تاریخوں میں ہی عرس سراپا قدس فیض بخش عام ہوا۔ ایک اہم وصف وکمال یہ بھی ہے کہ ۱۹۵۸ء کے عرصہ میں مریدین وتلامزہ کی حد تک کچھ باہمی غیر ضروری آویزش و چپقلش تھی حضرت علامہ صاحبزادہ محمد فضل رسول رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے تمام اکابر کو جامعہ رضویہ کے جلسوں میں دعوت دے کر بار بار بلایا اور خود ان کے جلسوں میں شرکت فرمائی۔

۱۹۶۸ء میں جمیعت العلماء پاکستان جمود کا شکار تھی اور کئی تنظیموں میں تقسیم ہو چکی تھی۔ حضرت صاحبزادہ رحمۃ اللہ علیہ نے جمیعت کی تنظیم نو کا بیڑا اٹھایا اور حضرت علامہ عبدالماجد قادری بدایونی شیخ القرآن عبد الغفور ہزاروی، مولانا مفتی محمد حسین نعیمی، حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی، مولانا عبدالنبی کوکب وغیر ہم ایک مضبوط موثر و فعال تنظیم معرض وجود میں ائی۔ اسی طرح ۱۹۷۰ء میں سوشلزم اور مودودی ازم کے اثرات کو ذائل کرنے کے لئے علماء اہلسنّت کو ساتھ ملا کر اس کا موثر تدارک فرمایا کتب و اشتہارات اور پوسٹر اخبارات کے ذریعہ عصری فتنوں کو بے نقاب کیا۔

عظیم وجلیل یادگار نا قابل فراموش کارنامے:

حضرت صاحبزادہ محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ پاکستان بھر کی منفرد شان وعظمت کی حامل فلک بوس مرکزی سنی رضوی جامع مسجد کی تکمیل بڑا درخشاں مرکزی کردار ادا کیا اور کروڑوں کی لاگت سے مسجد کے فلک بوس مینار بنوائے اندر باہر ٹائلوں سے مسجد کے حسن و جمال کو دوبالا کیا اور مرکزی جامعہ رضویہ مظہر السلام میں کہنہ مشق ممتاز مدرسین کا اضافہ کیا پابندی سے جلسہ دستار فضیلت، پابندی سے عرس قادری رضوی، پابندی سے عرس محدث اعظم وعرس امام اعظم کی مبارک تقاریب کا انعقاد کیا۔ مختلف النوع اشتہاروں، پوسٹروں، تعویذات، خوشنما کلینڈروں سے مخلوق خدا کی رہنمائی کی اور بفضلہٖ تعالیٰ فیصل آباد سے چنیوٹ روڈ ایک وسیع وعریض قطعہ اراضی عظیم الشان عدیم المثال مرکزی جامعہ محدث اعظم عظیم سنی یونیورسٹی تعمیر کرائی ہسپتال شفا خانے واسکول بنوائے۔

روحانی اسفار وزیارات:

مخدوم ومحترم حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ماشاء اللہ بفضلہٖ تعالیٰ آپ پانچ مرتبہ حج وزیارت کا شرف حاصل کر چکے ہیں اور بحمدہٖ تعالیٰ دربار عالیہ بریلی شریف خانقاہ عالیہ رضویہ، خانقاہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ شریف دہلی وکلیر شریف، دارالخیر والقدس اجمیر شریف بدایوں شریف، موصل کربلا معلی، نجف الاشرف، کاظمیہ، اعظمیہ بغداد شریف کے مزارات کی زیارات شریفہ کی سعادت سے بھی مشرف ہیں۔

اختصار مانع ہے کیا کیا وصف وفضیلت رقم کی جائے۔ تنظیم المدارس اہلسنّت کے قیام میں بھی اور تحریک تحفظ ختم نبوت اور تحریک نظام مصطفیٰ میں نمایاں مثالی کردار ادا فرمایا۔ جب حضور سیدی محدث اعظم پاکستان نائب اعلیٰ حضرت علامہ ابو الفضل محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز دوسری مرتبہ فقیر راقم الحروف کی درخواست پر میلسی شریف لائے تو ان دنوں حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں شیخ المعقول شیخ الحدیث حضرت علامہ

غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے درس نظامی کی بالائی کتب پڑھ رہے تھے۔ فقیر پوسٹر چھپوانے کے لئے جامعہ نظامیہ رضویہ حاضر ہوا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب مجھ فقیر کو دیکھ کر بہت بہت مسرور ہوئے۔ طرح طرح کے کھانوں سے تواضع فرمائی اور اپنے ساتھ مجھ کو بیرون لوہاری گیٹ پنگا پریس لے گئے اور پوسٹر ملاحظہ فرما کر بہت مسرور ہوئے۔

جس وقت اپنے حضور سیدی محدث اعظم پاکستان قدس سرہ کے وصال شریف کے بعد جامعہ رضویہ سے ہفت روزہ رسالہ محبوب حق جاری فرمایا تو احباب و علماء سے مشورہ کے بعد مجھ فقیر کو بطور مدیر رسالہ میلسی سے بلوایا اور تقریباً ایک سال کم و بیش فقیر ہفت روزہ محبوب حق کی ترتیب وطباعت اور ترسیل کی خدمات انجام دیتا رہا۔

حضور سیدی محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ کے وصال شریف کے بعد حضرت ممدوح معظم رحمۃ اللہ علیہ کی سب سے پہلی سوانح عمری حیات محدث اعظم فقیر نے تصنیف کی ہمدرد پریس ملتان سے شائع کی تو حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بہت بہت پسند فرمائی بڑا تعاون کیا واضح رہے بعد میں شائع ہونے والی حضور سیدی محدث اعظم پاکستان کی سوانح عمریاں لکھنے والے تقریباً سب ہی مصنفین راقم الحروف کی شائع کردہ حیات محدث اعظم پاکستان سے بصد شکریہ استفادہ کیا درالاصل فقیر راقم الحروف نے حضور محدث اعظم کے حیات عہد ظاہری ہی سے خود سرکار بدولت اور آپ کے معاصرین سے معلومات جمع کرنی شروع کردی تھیں۔ بطور تحدیث نعمت یہ اظہار بیان کرنے میں روحانی فرحت محسوس کرتا ہوں کہ بفضلہٖ تعالیٰ روزنامہ سعادت لائل پور اور مرکز اہلسنّت بریلی شریف کے موقر جریدہ ماہنامہ "نوری کرن" کا یادگار تاریخی عظیم الشان خصوصی محدث اعظم پاکستان نمبر فقیر راقم الحروف کی مساعی اور پیہم کوششوں سے منظر عام پر آیا اور نہ صرف عام سنی رسائل و جرائد بلکہ عام ملکی اخبارات میں سیرت محدث اعظم پاکستان پر آج تک تین سو سے زائد مضامین و مقالات چھپ چکے ہیں اور ہفت روزہ محبوب حق کے خصوصی محدث اعظم نمبر کے لئے پاک و ہند کے اکابر و مشاہیر کے مضامین بھی بفضلہٖ تعالیٰ فقیر نے منگوا کر شامل کرائے

ان ساری باتوں کی معمارسنیت مخدوم اہلسنّت حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بہت بہت قدر افزائی و معاونت فرماتے تھے اور مجھ فقیر کو عام روزنامہ ملکی اخبارات کے لئے عرس محدث اعظم کے موقعہ مزار اقدس محدث اعظم، دارالحدیث اور جامعہ رضویہ مظہر السلام مرکزی جامع مسجد سنی رضوی کی عمارات کے فوٹو اور تصاویر بھیج کر معاونت فرماتے تھے۔

کل پاکستان سنی کانفرنسوں سے مثالی تعاون:

مخدوم اہلسنّت حضرت مولانا صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ سنیت کے عروج و فروغ کے لئے ہر وقت کمر بستہ و متحرک رہتے تھے۔ دیگر علاقائی و صوبائی کانفرسنوں کے علاوہ ٹوبہ ٹیک سنگھ دارالسلام ضلع لائل پور فیصل آباد کی یادگار کل پاکستان سنی کانفرنس اور حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کے عہد حیات ظاہری میں ہونے والی عظیم الشان سنی کانفرنس کے لئے آپ کا فراخدلانہ مثالی تعاون ہمیشہ یادرہے گا۔

خصوی عنایات واعتماد:

جب فقیر راقم الحروف جامعہ رضویہ میں بحیثیت مدیر ہفت روزہ ومحبوب حق خدمت انجام دیتا تھا یہ خلفشار کا زمانہ تھا کسی نے نبیرہ و خلیفہ اعلیٰ حضرت مفسر اعظم مولانا شاہ محمد ابراہیم رضا جیلانی میاں سجادہ نشین بریلی شریف کو بذریعہ خط یہ شکایت کی کہ امسال سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا عرس قادری رضوی نہیں ہوا۔ ریحان ملت و تاج الشریعۃ علامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضور سیدنا جیلانی میاں بریلوی قدس سرہ نے مجھ فقیر سے دریافت کیا فقیر نے حضرت صاحبزادہ صاحب سے عرض کیا آپ نے کمال اختصار سے ارشاد فرمایا۔ حضور سیدنا جیلانی میاں قبلہ کو عرس قادری رضوی لائل پور کا ایک پوسٹر بذریعہ ڈاک بھیج دیں۔ انہیں خود پتہ چل جائے گا عرس شریف ہوا ہے یا نہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی عنایات اور شفقتیں یاد رہیں گی۔ عرس محدث اعظم اور جامعہ رضویہ کے سالانہ جلسوں میں جو علماء و صاحبزادگان کرام بریلی

شریف سے تشریف لاتے تھے تو مجھ فقیر قادری رضوی کو حکم فرماتے کہ حضرات کو پاکستان کے بزرگانِ اولیاء کاملین کے مزارات کی زیارت کرائیں اور گرانقدر رقوم عطا فرماتے یہ خرچہ میری طرف سے کریں۔

فقیر عالمی مبلغ اسلام وسنیت خطیب ایشیاء و یورپ حضرت مولانا محمد توصیف رضا خانصاحب بریلوی فقیہہ الہند حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی شارح بخاری، مخدوم ومحترم حضرت مولانا الحاج محمد سبحان رضا سبحانی، میاں سجادہ نشین بریلی شریف، حضرت صاحبزادہ سید محمد عرفان علی رضوی چشتی درگاہ معلیٰ اجمیر شریف کو ملتان شریف، پاک پتن شریف حضرت سلطان بہاؤ الدین، حضرت ابوبکر وراق لاہور شریف اور مختلف مقامات کے مزاروں کی زیارت کے لئے لے گیا۔ ملتان شریف کے مزارات مقدسہ کی حاضری و زیارات کے بعد مدرسہ انوار العلوم کچہری روڈ ملتان پرانے مدرسہ میں لے گیا۔ حضرت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ انوار العلوم کہنہ کی مسجد میں طلباء کو درس دے رہے تھے حضرت مولانا محمد توصیف رضا خان صاحب نبیرہ اعلیٰ حضرت بریلوی کو دیکھ کر اپنی سند کے قریب بٹھایا باغ باغ ہو گئے۔ حضرت ممدوح کی مسرتوں کی انتہا نہ تھی اکابر بریلی شریف کے احوال و فضائل پر گفتگو ہوتی رہی طلباء سے کھانے پینے کی کئی اشیاء منگوائیں اور فرمایا آپ کے عظیم المرتبت دادا جان حضرت قبلہ جیلانی میاں رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کرم فرمایا تھا وہ بھی یہاں انوار العلوم میں تشریف لائے تھے۔

انتقال پُر ملال اور فقید المثال جنازہ مبارکہ:

حضرت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کافی عرصہ سے علیل اور مسلسل صاحب فراش تھے لیکن ضعف ونقاہت اور مسلسل علالت و ناسازی طبع کے باوجود آپ علمی روحانی مشاغل و معمولات میں کوئی کمی نہ آئی اور ۲۸ ربیع الاخر بروز پیر شریف جام وصال نوش فرمایا تیسرے روز اقبال پارک دھوبی گھاٹ لائل پور فیصل آباد کے وسیع و عریض گراؤنڈ

میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ جس میں اندرون و بیرونی ملک علماء و مشائخ پیران عظام مریدین ومتوسلین اور محبان اہلسنّت نے کثیر تعداد میں شرکت کی سعادت حاصل کی آپ کے مبارک ومقدس نماز جنازہ نے امام اہلسنّت سیدی محدث اعظم پاکستان حضرت قبلہ شیخ الحدیث علامہ ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب محدث بریلوی قدس سرہ العزیز اور مجاہد ملت قائد اہلسنّت صاحبزادہ محمد فضل کریم حامد رضوی رحمۃ اللہ علیہ کے نمازِ جنازہ کی یاد تازہ کردی۔

جب تیری یاد میں دنیا سے گیا ہے کوئی
جان لینے کو دلہن پن کے قضا آئی ہے

مخدوم ومحترم مخدوم اہلسنّت عالمی شیخ طریقت حضرت صاحبزادہ عالی وقار رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پرحزن وملال سے ایک ایسا خلا پیدا ہوگیا جس کا پر ہونا مشکل ہی نہیں نہ ممکن ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کو بڑی قدرت ہے۔ عالمی سطح پر نظر ڈالیں تو چند مقتدر خداترس اور ملت اسلامیہ کا سچا درد رکھنے والے علماء مشائخ کو چھوڑ کر اکثر حضرات مریدوں شاگردوں سے لینے والے نظر آتے ہیں۔ مگر آپ کا معاملہ ان سے مختلف تھا اسلام و سنیت کی تبلیغ و اشاعت کے لئے اور مسلک سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے عروج وفروغ اور سربلندی کے لئے ہزاروں نہیں اپنی جیت خاص سے سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کے عروج وفروغ اور سربلند کے لئے ہزاروں نہیں اپنی جیب خاص سے لاکھوں خرچ فرمادیتے تھے میں تو کہہ دوں انہیں دست غیب حاصل تھا عرس سراپا قدس سیدنا امام الائمہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت امام اہلسنّت سیدنا محدث اعظم قدس سرہما کے موقع پر بہت وسیع اور بہت اعلیٰ شاہی انتظامات ہوتے تھے اور مہمانان علماء ونعت خواں حضرات کی معقول خدمت فرماتے تھے۔ فقیر کی تحریروں اور کتابوں اور رسائل کو بہت بہت پسند فرماتے اور چند اوراق پڑھ کر مسرور ہوتے۔ فقیر سگِ بارگاہ محدث اعظم پاکستان بظاہر اُن سے عمر میں بڑا ہے کئی باتیں بچپن کی یاد دلواتا تو مسکرا کے خاموش ہو جاتے۔ اُن کی شفقتوں اور محبتوں کا کہاں تک ادراک واحاطہ کیا جائے۔

ایک بار مجھ فقیر کی طبیعت وصحت ناساز و کمزور دیکھی تو کمال شفقت سے رات ہی کو اپنی گاڑی پر اپنے خاص معالج ڈاکٹر صاحب کے پاس برائے اعلاج وطبی معائنہ بھیجا۔

جب بریلی شریف آستانہ عالیہ خانقاہ معلیٰ رضویہ بریلی شریف کی زیارت وحاضری سے واپس تشریف لائے تو وہاں کے حالات وکوائف اور شہزادہ اعلیٰ حضرت سرکار سیدنا مفتی اعظم مولانا شاہ مصطفیٰ اور رضا خان صاحب نوری رضوی قدس سرہ العزیز کی سراپا کرامات عظیم وجلیل شخصیت مقدسہ کی عظمت وکرامات پر دیر تک تبصرہ فرماتے رہے۔ وہ سارے احوال وکوائف فقیر راقم الحروف نے ماہنامہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ اور دیگر اخبارات میں شائع کرائے تو بہت بہت مسرور ہوئے۔ فقیر کے مضامین ومقالہ جات اور مسلک سیدنا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے تحفظ ودفاع میں مجھ فقیر کے رسائل کو بہت بہت پسند فرماتے تھے۔ طاہر القادری کی آزاد خیالی اور بے راہ روی پر فقیر نے ابتداً اصلاحی انداز میں اپنائیت کے ساتھ ساتھ لکھا اور پھر مسلک اعلیٰ حضرت و مذہب اہلسنّت کے معارض پر طاہری افکار کا مدلل انداز میں رد کیا اور جھوٹی خود ساختہ من گھڑت کرامتوں اور خوابوں کا رد کیا تو بہت خوش ہوئے۔ فرمایا سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہ مقدس طریقہ تھا کہ پہلے ابتداً اصلاحی انداز میں نرمی سے سمجھاؤ اور وہ راہ راست پر نہ آئے تو اُن کے مکروفریب کا پردہ چاک کرو۔ جس جس نے بھی مسلک اعلیٰ حضرت کے خلاف بدعتیں اور جدتیں شروع کی ہیں ان کی اصلاح ہونی چاہئے۔ آپ اس سلسلہ میں مولانا محمد شریف رضوی صاحب اور مولانا عبدالرشید رضوی جھنگوی سے ضرور ملیں۔

ایک بار آپ کی مجلس میں موجود تین علماء مسئلہ لاؤڈ اسپیکر پر گفتگو کر رہے تھے۔ اسپیکر کی آواز کی کیفیت پر گفتگو ہو رہی تھی تو حضرت اقدس صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے برملا فرمایا ''بھائی! میں نے امریکہ، برطانیہ، جرمنی وغیرہ یورپی ممالک کے دورہ کے موقع پر ماہرین اصوات سے بار بار خوب اچھی طرح تحقیق کی ہے لاؤڈ سپیکر سے سنی جانے والی آواز عین صوت متکلم ہے یا غیر صوت متکلم ہے یا مثل صوت متکلم ہے تو جملہ ماہرین اصوات انجینئر حضرات نے یہی ہی کہا اور یہی فیصلہ دیا کہ لاؤڈ سپیکر سے سنی جانے والی

آواز عین صوت متکلم نہیں ہے۔

جامعہ محدث اعظم چنیوٹ روڈ کے افتتاحی اجلاس کے موقعہ پر مجھ فقیر راقم الحروف محمد حسن علی رضوی کو بھی دعوت تھی۔ حاضر ہوا بڑا عظیم وسیع پر شکوہ انتظام تھا شرف ملاقات عطا فرما کر بہت بہت مسرور ہوئے، فقیر نے عرض کیا فوٹو بازی ہو رہی ہے بند کرائیں فرمایا۔ مسئلہ تو میں بھی جانتا ہوں مگر ان موبائل والوں کو کون روکے۔

فقیر نے عرض کیا یقیناً مسئلہ آپ جانتے ہیں اور یقیناً آپ بند کرانے کی طاقت بھی رکھتے ہیں...... خوش ہوئے اور فرمایا کھانا کھائیں، بغیر کھانا کھائے نہ جائیں۔

تحریک تحفظ ختم نبوت کے دوسرے دور کے زمانہ میں کراچی کے دیوبندی وہابی مشہور مولوی یوسف بنوری اور سیدی آقائے نعمت نائب اعلیٰ حضرت محدث اعظم پاکستان قدس سرہ العزیز کے خلاف اپنے رسالہ چٹان لاہور میں کثرت سے لکھنے والے مسٹر شورش کاشمیری بھی مزار محدث اعظم پاکستان پر آئے فقیر نے عرض کیا ان کو نکال باہر کیوں نہ کیا؟ فرمایا: الحمدللہ میں نے دنیا کو دکھا دیا کہ بکواس کرنے والے بھی اُن کے مزار پرانوار پر مطلب کے لئے ہی سہی حاضری دیتے ہیں۔

بہر حال حضرت مخدوم ومحترم پیر طریقت صاحبزادہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت اس دور قحط الرجال میں ایک حادثہ فاجعہ اور نا قابل تلافی سانحہ ہے۔ ان کے جلیل القدر صاحبزادگان کرام سے ایک ادنیٰ سگ دربار کی حیثیت سے مخلصانہ وملجیانہ دست بستہ عاجزانہ استدعا ہے کہ آستانہ عالیہ مرکزی سنی رضوی جامع مسجد عظیم یونیورسٹی جامع محدث اعظم کو اپنے جلیل القدر عظیم المرتبت جد امجد حضور مرشدی برحق آقائے نعمت سیدی محدث اعظم پاکستان قدس سرہ کے ارشادات، فرمودات وہدایات کے مقدس طرز عمل پر چلائیں اللہ تعالیٰ کرم فرمائے۔

مشائخ سلسلہ عالیہ کا روحانی فیض دستگیری فرمائے آمین ثم آمین

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اُٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے جام بقائے دوام درِ ساقی

چند باتیں چند یادیں:

فقیر راقم الحروف فقیہہ الہند شارح بخاری حضرت علامہ محمد شریف الحق امجدی مولف نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری صدر الصدور دارالافتاء جامعہ اشرفیہ مبارکپور اعظم گڑھ مدت مدید عرصہ بعید سے مسلسل دورۂ پاکستان کی دعوت دے رہا تھا یہ بزرگ مجھ فقیر کے آقائے نعمت امام اہلسنّت حضور محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ کے جانثار ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ مجھ فقیر کے ہم فکر، ہم ذوق و ہم مزاج تھے اور حضور سیدی صدر الشریعہ بدر الطریقہ مصنف بہار شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادہ عالیہ کے تھے۔ بہرحال وہ فقیر کی گزارش پر تشریف لائے اور مجھ فقیر کو لکھا کہ فلاں تاریخ، فلاں دن استاذی المعظم سیدی محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر لائل پور فیصل آباد پہنچ رہا ہوں۔ آپ بھی وہیں پہنچ جائیں۔ وہ حضور سیدنا داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر انوار پر حاضری دیتے ہوئے لائل پور آئے کارخانہ بازار میں حاجی ابوبکر برکاتی رحمۃ اللہ علیہ کے دفتر میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ فقیر وہیں پہنچ گیا۔ جمعہ کا دن تھا جمعہ سے قبل حضرت صاحبزادہ علامہ پیر فضل رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت اقدس صاحبزادہ والا جاہ بہت خوش ہوئے بہت مسرور ہوئے اور نماز جمعہ سے قبل تقریر کا حکم فرمایا ایک گھنٹہ سے زائد نہایت دقیق فاضلانہ علمی تحقیقی خطاب فرمایا۔

دعا اور سلام کے بعد میں نے گزارش کی کہ آپ کی قیادت میں حضرت قبلہ محدث اعظم کے مزار پر انوار اور میلسی حاضری دینا چاہتا ہوں۔ فرمایا میری قیادت میں......!!! میں آپ کی قیادت میں حاضری دینا چاہتا ہوں حضور سیدی صدر الشریعہ علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رضوی رحمۃ اللہ علیہ کے فاضل محقق وفقیہ پوتے علامہ مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی بھی ہمراہ تھے۔ حضرت صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے دوبارہ اپنے دفتر میں بلا لیا مختلف النوع اشیاء اور کھانوں سے تواضع فرمائی۔ حضرت علامہ مفتی محمد شریف

الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ''ارے دیکھو وہ حضرت صدر الشریعہ کے پوتے مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی باہر کھڑے ہوں گے اُن کو بلا لاؤ وہ تشریف لائے حضرت صاحبزادہ صاحب اُن سے بھی بڑی محبت وعقیدت سے اور حسن وادب واخلاق سے پیش آئے اور فرمایا یہ سب کچھ مسجد و مدرسہ، خانقاہ آستانہ سب کچھ آپ کا ہے۔ آپ تشریف لایا کریں۔ یہاں سے فراغت کے بعد اجازت چاہی تو اُن کو نذرانہ اور بہت کتب پیش کیں اور فرمایا جامعہ رضویہ میں حاجی فضل کریم کو ضرور مل کر جائیں۔ مخدوم ومحترم قائد سنیت حضرت صاحبزادہ حاجی فضل کریم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بالائی منزل سے نیچے آکر استقبال کیا یہاں بھی دعوت کا پر تکلف انتظام تھا۔

❀❀❀

شہزادۂ اعلیٰ حضرت سیدنا مفتیٔ اعظم شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان رضی اللہ عنہ کی

دُعا

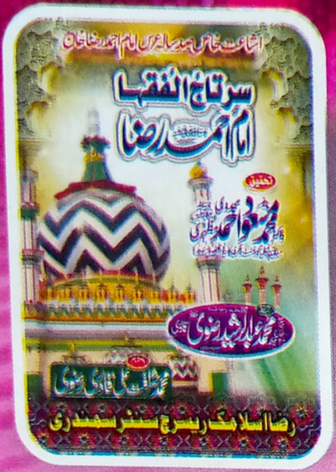
میری دُعا ہے کہ

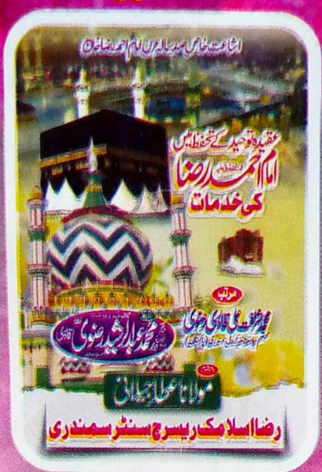
مولائے کریم جل جلالہ خصوصاً ولد عزیز مولوی فضل رسول صلی ماہ حضرت محدث اعظم پاکستان کا صحیح جانشین بنائے۔ بفضل للہ تعالیٰ ثم بفضل رسول اُس کے اِس چاند کو اِس سے بھی زیادہ جگ مگائے۔ اِس سے زیادہ بافیض فرمائے۔ (آمین)

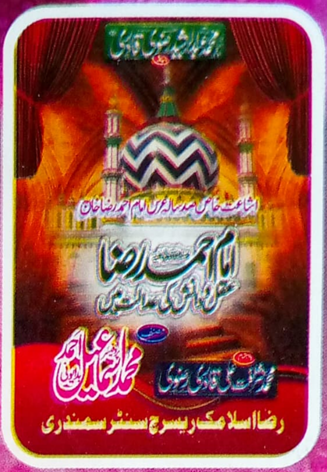
ایں دُعا از من واز جملہ جہاں۔ آمین بعد

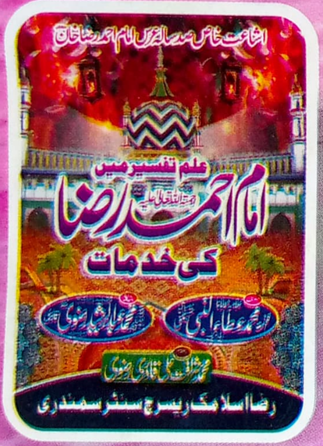
(ماہنامہ نوری کرن بریلی شریف، محدث اعظم نمبر مارچ واپریل ۱۹۶۲ء، ص ۵)

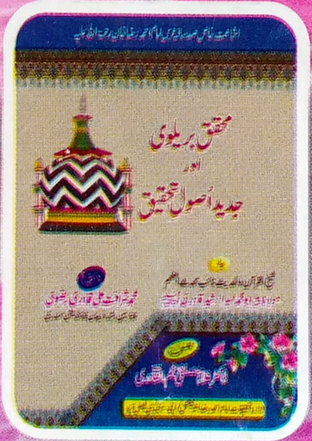
ادارہ کی دیگر کتب

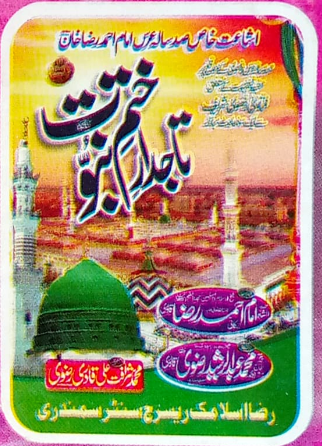






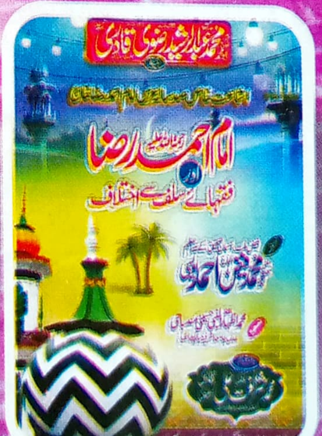












ناشر

رضا اسلامک ریسرچ سنٹر سمندری

Pakistan Graphics Rajana 0343-2028928